



سوال

سورہ غاشیہ کے اختتام پر جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورہ غاشیہ کے اختتام پر **ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ** کے جواب میں "اللهم حاسبني حسابا يسيرا" کہنے کی دلیل مولانا بشر احمد ربانی صاحب نے "آپ کے مسائل اور ان کا حل" میں ذکر کی ہے۔ جلد اول ص 130 پر مولانا بشر ربانی صاحب کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی نماز میں «اللهم حاسبني حسابا يسيرا» کہتے۔ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ ذہبی نے موافقت کی۔ (مسند احمد 6/48- ابن خزیمہ: 849، مستدرک الحاکم: 501-200)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت "اللهم حاسبني حسابا يسيرا" بغیر تصریح سورہ غاشیہ کے درج ذیل کتاہوں میں موجود ہے:

مسند احمد (6/48 ح 24719-6 ح 185-26031) صحیح ابن خزیمہ (2/30، 31 ح 849) صحیح ابن حبان (الاحسان 9/، 232-231 ح 3728)

مستدرک الحاکم (1/255 ح 936) و صحیح علی شرط مسلم ووافقه الذہبی

اس کی سند حسن لذاتہ ہے لیکن سورہ الغاشیہ کے ساتھ خاص کر اس دعا کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 402

محدث فتویٰ